یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہل حدیث امرتسر سے شایع ہوتا ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS AMRITSAR

لہ الحمد

اہل حدیث

امرتسر ۴ شعبان سنہ ۱۳۲۲ ہجری مقدس مطابق ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۰۴ع جمعہ مبارک

اغراض اخبار ہذا

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ و مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے — عہ

والیان ریاست سے — عہ

رؤسا اور جاگیرداروں سے — للعہ

عام خریداروں سے — عہ ۱۲

قیمت بہر حال پیشگی آنی ضروری ہے۔

نمونہ کا پرچہ مفت بیرنگ ڈاک واپس۔

نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند مفت درج ہونگی۔ اشتہارات کی بابت بذریعہ خط و کتابت نرخ کے فیصلہ ہو سکتا ہے۔ جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام مالک مطبع ہونی چاہیئے ہر خریدار کو نمبر خریداری لکھنا ضروری ہے۔

کھلی چٹھی

(بخدمت حکیم مولوی نور الدین صاحب قادیانی)

مین نے آپکی تفسیر سورہ جمعہ پڑھی جس مین بعض باتین اچھی بھی ہین مگر جسنے مجھے اس کھلی چٹھی کے لکھنے پر آمادہ کیا ہے وہ ایک ہی بات ہے جو آپ نے مرزا صاحب کی آزمایش کے متعلق اصول لکھا ہے میرے خیال مین یہی وہ اصول ہونے سے لکھنے کے قابل ہے پس مین پہلے اُس اصول کو نقل کرتا ہون پھر اپنی گذارش کرونگا۔ آپ فرماتے ہین :-

گورداسپور مین ایک موقعہ پر ایک شخص حضرت امام

علیہ السلام کے متعلق مجھہ سے کچھہ سوال کرنے آیا مین نے جب اُس کو یہ کہا کہ تم وہ معیار پیش کرو جس سے تم نے کسی کو راستباز مانا ہے تو وہ خاموش ہی ہوگیا اور سلسلۂ کلام کو آگے نہ چلا سکا۔ یہ بڑی پکی اور سچی بات ہے کہ راستباز ہمیشہ ایک ہی معیار سے پرکھے جاتے ہین۔ اور اُن مین کوئی نرالی اور نئی بات نہین ہوتی۔ چنانچہ ہمارے ہادی کامل فخر نبی آدم حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد الٰہی یون ہوا۔ قل ما کنت بدعا من الرسل کہدے مین کوئی نیا رسول دنیا مین نہین آیا۔ دنیا مین مجھہ سے پہلے رسول آتے رہے ہین۔ تم نے اگر کسی کو راستباز اور صادق مانا ہے تو جس قاعدہ اور معیار سے مانا ہے۔ وہی قاعدہ اور معیار میرے لئے بس ہے۔ مینے قرآن شریف کے اس استدلال کی بنا پر بارہا اُن لوگون سے جو حضرت میرزا صاحب کے متعلق سوال اور بحث کرتے مین پوچھا کہ تمنے کبھی کسی کو دنیا مین راستباز اور صادق تسلیم کیا ہے یا نہین؟ اگر کیا ہے تو وہ ذریعے اور معیار کیا ہتے؟ جن ذریعون سے تمنے صادق تسلیم کیا ہے۔ پہر میرے ذمہ ہوگا کہ اُس معیار پر اپنے صادق امام کی راستبازی اور صداقت ثابت کرون۔ مینے بارہا اس گر اور اصول سے بہتون کو لاجواب اور خاموش کر دیا ہے۔ اور یہ میرا مجرب نسخہ ہے اس راہ سے اگر چلو تو تم تمام مباحث کا دو لفظون مین فیصلہ کر دو۔ گو رد ہیوور کا جو واقعہ مین نے بیان کیا ہے۔ جو لوگ میرے ساتھہ تہے اُنہون نے دیکھا ہے کہ باوجودیکہ سوال کرنے والا بڑا چلبلا اور چالاک آدمی تہا۔ مگر میرے اس سوال پر وہ کچھہ بھی نہ کہہ سکا۔ بعض آدمیون نے اُسکو کہا بھی کہ تم کسی کا نام لے دو۔ اُس نے یہی کہا

کہ مین نام لیتا ہون تو مرتا ہون۔ (یعنے ماننا پڑتا ہے اور لاجواب ہونگا) بدر (صت ۲۱-۲۲ تفسیر سورہ جمعہ)۔

جیسا آپ نے فرمایا ہے میرا بھی یہی خیال ہے کہ اسی ایک ہی اصول سے تمام مباحث کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ سائل مذکور نے تو خدا جانے کیون خاموشی اختیار کی ہو مگر مین تو یہ اصول پڑھکر بہت ہی خوش ہوا کیونکہ یہ عقل و نقل کے مطابق ہے قرآن مجید کفار کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتلاتا ہے لقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون پس مین اس اصول کو بڑی خوشی سے تسلیم کرتا ہون۔ بلکہ مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپکے اظہار سے پہلے ہی میرا یہ اصول ہے۔ جو مین نے رسالہ **الہامات مرزا** مین لکھا ہوا ہے۔ خیر مجھے اس سے بھی بحث نہین کہ مینے آپکے کہنے سے قبول کیا یا پہلے سے کیا بہرحال مجھے یہ اصول منظور ہے آپکے سوال کا جواب دیتا ہون کہ مینے دنیا مین صرف ایک ہی شخص کو راستباز اور صادق تسلیم کیا ہے۔ غالباً آپ تو سمجھ گئے ہونگے مگر ناظرین کی آگاہی کے لئے اُنکا نام بتلاتا ہون۔ لیکن ؎

ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب
ہنوز گفتن نامش کمال بے ادبی است

یعنے سید الانبیا محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ فداہ ابی وامی علیہ افضل الصلٰوۃ والسلام۔ اصل صداقت تو آپکی تسلیم کرتا ہون باقی جنکو راستباز جانتا ہون اُسی راستگوکی شہادت سے جانتا ہون لیکن اگر یہ سوال ہو کہ آپ کی صداقت ماننے کا کیا ذریعہ ہے تو مین عرض کرتا ہون کہ آپکی راستگوئی۔ صدق مقالی یعنے جو بات آپنے بتلائی اور جسطرح آپنے کوئی خبر دی۔ اسی طرح اور اُسی کیفیت سے پوری ہوئی۔ غلبۂ روم۔ فتح مکہ فتح عرب فتح قیصر و کسریٰ۔ فتح بدر۔ غلبۂ اُمت۔ وفات ذات طول الیدین وغیرہ وغیرہ جنکا شمار نہین ہوسکتا۔ اور ضرورت بھی نہین۔ پس آئیے اسی ایک اصول سے مرزا صاحب کی راستبازی آزمائین کہ آنکی پیشگوئیان بھی ایسی نمایان طور پر ظہور پذیر ہوئی ہین۔ کہ کسی دوست دشمن

ترکِ اسلام
بابو عبد الغفور نو مسلم کے ترکِ اسلام کا جواب
قیمت ۲/
حق پرکاش
ستیارتھ پرکاش پر مفصل جواب
قیمت ۱۲/
منیجر اہلحدیث

کو انکار کی مجال نہو مگر اسکا جواب دیتے ہوئے یہ تکلیف تو بہت ہے کہ آپ میرا رسالہ الہامات مرزا سارا پڑہیں۔ البتہ یہ تو مختصر ہے کہ آپ اپنا ہی ایک کارڈ بغور پڑہلیں۔ جو آپ نے آتھم والی پیشگوئی کے خاتمہ پر بنام بابو غلام محی الدین کلرک دفتر لوکو سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور کے نام بہیجا تہا جسکے الفاظ قابل توجہ یہ ہین :-

پیشگوئی میری خیال میں پوری نہیں ہوئی اب اس کا سر کیا ہے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد میں ظاہر کرسکوں گا۔ چند روز تامل فرماویں۔ میں کسی کام میں جلدی کو پسند نہیں کرتا

مین اخبار کا یہ پرچہ آپ کی خدمت مین بہیجتا ہون اور امیدوار ہون کہ اسکا جواب عنایت ہوگا۔ آپ کا اختیار ہے کہ جواب اہل حدیث مین بہیجدین یا قادیانی الحکم مین دین۔ یا دونون مین دین۔ مگر اہل حدیث مین پورا شایع ہوتا تو البتہ انسب ہوگا۔

(مین ہون آپکا دوست باوفا)

ابوالوفاء

پیارے عبد الرحیم

معلوم نہیں تم کون ہو مگر تمہارے نام پر جو سوالات آریہ اخبار ہتکاری امرتسر مین چہپے ہین انسے ہمکو تمہاری محبت پیدا ہوئی ہے کہ تم اگر سچ مچ کوئی مسلمان ہو یعنے یہ نام کوئی مصنوعی نام نہین تو افسوس ہے تمہاری بے خبری نے تمکو یہانتک پہنچایا۔ خدا تمہاری حفاظت کرے تمہارے سوالات تو جیسے ہین ہین۔ مگر تمہاری ناواقفی پر رحم آتا ہے کہ تم لکہتے ہو (فقولوا ذبت الا بما اذن اللہ) قرآن کی آیت ہے پیارے عبد الرحیم یہ قرآن کی آیت نہین اگر اس

مضمون کی صحت چاہتے ہو تو ترک اسلام مین اصول موضوعہ دیکہو پہر تم لکہتے ہو کہ حاجی لوگ حضرت صاحب کی قبر کے گرد طواف کرتے ہین۔ پیارے عزیز یہی غلط ہے بلکہ یہ فعل اسلام مین کفر ہے۔ پہر تم نے ایک حدیث کا حوالہ مسلم کے نام پر دیا ہے کہ چند صورتون مین جہوٹ بولنا جائز ہے۔ (۱) کسی مسلمان کی آبرو بچانے کو (۲) اپنے گناہ چہپانے کو (۳) دو آدمیون مین صلح کرانے کو (۴) دشمن کو دہوکہ دینے کو۔ (۵) شوہر کو اپنی زوجہ کے راضی کرنے کو۔ پیارے عزیز نمبر ۱ و ۲ و ۴۔ تو بالکل غلط ہے البتہ نمبر ۳ و ۵ کا مضمون حدیثون مین آتا ہے۔ مگر اسکے معنے یہ ہین کہ چونکہ دو آدمیون مین لڑائی ہونے سے عموماً اور بیوی خاوند مین خصوصاً کئی ایک خرابیون کے پیدا ہونیکا اندیشہ ہے اسلئے ان خرابیون کے بند کرنے کی غرض سے اگر کوئی شخص انہین صلح کرادے کہ وہ تو تمکو اپنا دوست سمجہتا ہے اور اپنی غلطی کا مقر ہے۔ اسی طرح دوسرے سے کہے تاکہ وہ صلح کرلین یا اپنی بیوی کو جو کسی بات پر سخت بگڑ رہی ہے جس سے خانہ داری وغیرہ مین سخت بدانتظامی اور کئی قسم کی خرابیون کا خطرہ ہے۔ کسی غلط بات کا اظہار کر کے راضی کردے اور وقت ٹلادے۔ تو جائز ہے مگر اس جائز کے یہ معنے نہین کہ کوئی ثواب کا کام ہے بلکہ یہ معنے ہین جیسے ڈاکٹر کسی بیماری سے تمام جسم کے بگڑنے کے اندیشہ پر ایک عضو کو کاٹ دیتے ہین۔ جسکو کوئی دانا قابل اعتراض نہین جانتا۔ ایسے کام ضرورت پر مبنی ہوتے ہین گو تمہارے لئے شاید آریہ پتکون کا حوالہ ضروری نہو۔ مگر جس اخبار مین تمنے مضمون دیا اسکے اڈیٹر نے بڑی خوشی سے اس مضمون کا ایک لیکچر مین ذکر کیا ہے اسلئے ان کے سمجہانے کو ستیارتھ پرکاش صفحہ ۱۲۴ کا حوالہ دیتا ہون کہ عورتون کی ہمیشہ پوجا کرنی چاہئیے۔ امام غزالی کا حوالہ بہی تمنے غلط دیا ہے۔ کہ فائدہ مند جہوٹ جائز ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ راقم مضمون کوئی مسلمان نہین بلکہ ؎

کوئی محبوب ہے اس پردۂ زنگاری مین۔

اب سنو اپنے اصلی سوالات کے جوابات :- (۱) اسلام مین سنہات

ahmadimuslim.de

کسطرح ہوگی - اور نجات شدہ آدمی کہان رہینگے - وہ جگہ کتنی دور ہے اور کس جگہ پر واقع ہے - نجات شدہ لوگ مجسم ہونگے یا غیر مجسم انکی سب سے بڑی خوشی کیا ہوگی ؟

نجات کا مدار ایمان اور اعمال اور اُسپر فضل الٰہی ہے - خدا فرماتا ہے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ یعنے جنکو نیک اعمال بہ نسبت برائیون کے اکثر ہونگے نجات پاوینگے - یہ نہین کہ اگر ایک گناہ بھی ہوگیا تو پس کبھی نہ کسی جون یا سزا کے بغیر چھوٹے ہی نہین جیسا کہ آریون کا خیال ہے جنکی گود مین بیٹھکر تمنے یہ سوال کئے ہین - نجات یافتہ جاہین مین رہتے ہین جو خدا نے خاص انہین کے لئے بنایا ہے - اِنَّ کِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ کو غور سے پڑہو - اسکی دوری کا فیصلہ جتلانا یا معلوم کرنا مذہب سے کوئی تعلق نہین رکھتا - ہان آریون کا سدہانت ہے کہ نجات یافتہ روح محیط کل خدا کے اندر گھومتا ہے ستیارتہ پرکاش صفحہ ۲۳۴ - نجات شدہ مجسم ہونگے اور انکی سب سے بڑی خوشی وصال الٰہی ہوگی جو انکی استعداد کے مطابق ہوگا سو قرآن کہتا ہے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ یعنے خدا کی خوشنودی نجات یافتون کے لئے سب سے بڑی قابل قدر چیز ہے - ہان انکو جسمانی حواس اور طاقتین بھی حاصل ہونگی اور انکے مناسب لذتین بھی انکو ملینگی - پیارے عزیز اگر تم آریون کی گود مین ہو تو ستیارتہ پرکاش صفحہ ۳۱۱ کو دیکھو کہ مکتی مین جیو کے ساتھ ۲۴ طاقتین قائم رہتی ہین جیسے لکھا ہوا ہے - اور اگر تم عیسائیون کے رنگ سے متاثر ہو تو سنو انجیل متی ۵ - ۱۹ - اگر تیری دہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو تو اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینکدے کیونکہ تیرے انگون مین سے ایک کا نہ رہنا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تیرا سارا بدن جہنم مین ڈالا جائے - پیارے عزیز ان دونون حوالون کو غور سے پڑہو اور نتیجہ پر پہونچو - کہ کچھ جسمانی کا ثبوت ہوتا ہے یا نہین - مگر دونون قومون کی زبانی تاویلین سنو گے تو مسلمانون مین بھی ایک فرقہ ایسی تاویلین کرنے والا تمکو ملجائے گا - جو تمکو ان تاویلون سے بھی اپنے ساتھ رکھ لیگا -

اسکے بعد تمنے پوچھا ہے کہ نماز پانچ وقت کی بجائے ایک وقت کیون نہین پڑہی جاتی بار بار قواعد کرنے سے کیا فائدہ کیا بیٹھ کر خدا کی عبادت نہین ہوسکتی - عزیز من تمہارے حال پر بڑا رحم آتا ہے یہی سوال اگر تم پہلے آریون سے (جو تمہارے سوالون پر پہولے پہرتے ہین) پوچھ لیتے کہ متعدد دفعہ سندھیا کیون کرتے ہین اور پھر قدرتی کتاب سے یہ سوال کرتے کہ آٹھ پہرون مین متعدد دفعہ کیون کھاتے پیتے ہین ایک ہی دفعہ کیون سب کچھ پیٹ مین نہین ڈال لیتے اسکے بعد ہم تمکو بتلا دینگے کہ نماز خدا تعالیٰ کی نعمتون کا شکریہ ہے پہلے نعمتون کو تو شمار کرلو پھر دیکھنا کہ انکے مقابلہ پر پانچ نمازین چاہئین یا پانچسو بھی کم ہین پھر تمکو معلوم ہوجائیگا کہ اسلام نے بہت احسان کیا کہ پانچ وقت پر قناعت کی - افسوس ہے کہ تمنے ہمنشینون کی تاثیر صحبت سے نماز کو جو سراسر خدا کی پاک عبادت ہے نہایت حقارت سے ذکر کیا ہے - مگر تمہارا اسمین قصور نہین تمنے اتنا نہ سوچا کہ انسان جسم و روح کا نام ہے اور اصل حالت اسکی قیام اور نشست ہے - پس ضرور ہے کہ خدا کی عبادت ایسے طریق سے ہو کہ انسان کے جمیع اجزاء اور حالات کو اسمین دخل ہو ورنہ جسقدر کمی ہوگی اسی قدر عبادت مین نقصان ہوگا یہی معنے ہین آیت قرآنی کے یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ - یعنے خدا کے بندے اسکو ہر حالت مین کھڑے بیٹھے پڑے ہوئے یاد کرتے ہین -

پھر تمنے لکھا ہے کہ روزہ سے کیا فائدہ - عزیز من اسکا جواب تو خود قرآن مجید نے دیا ہے لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تا کہ تم مین تقویٰ شعاری اور نیک خصلتی پیدا ہو تمام سال روزے رکھنے سے تکلیف شدید اور حرج عظیم تہا اسلئے ایک مہینہ مقرر کیا گیا -

پھر تمنے لکھا ہے کہ بموجب علم طب کے ایک آدمی ایک وقت مین ایک سے زیادہ عورتین نہین رکھ سکتا لیکن اسلام مین ایک وقت مین چار عورتین رکھنے کا حکم ہے -

پیارے عزیز تم صحبت کے اثر سے کیسی بہکی بہکی باتین کرتے ہو کس طب کی کتاب مین یہ قاعدہ لکھا ہے یا کس قانون طبی کے خلاف ہے علاوہ اسکے اگر نہین کرسکتا تو پھر مسلمان

الہامات
مرزا قادیانی کی
قیمت
ادب الم
عربی صرف و نحو کا
بغیر استاد کی مدد
لیاقت ہو سکتی
کا السدید قیمت
منیجر اہلحدیث
رسید

ahmadiyyamuslim.de

کیون کر کے دکہا دیتے ہین کیا یہ اُنکا معجزہ ہے۔ "نہین کر سکتا" کے تو یہی معنے ہین کہ انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ جیسا کوئی کہے انسان گدہا نہین بن سکتا۔ اور اگر کوئی اَور معنے ہین تو وہ تمہارے دل ہی مین ہونگے۔ عزیز من تعدد ازدواج کا مسئلہ تو اسلامی تصنیفات مین اب ایک معمولی بات ہو رہا ہے عیسائی اِس اعتراض کے بانی ہین مگر ہم دیکھتے ہین تو بائیبل مین انبیاء کی بیویون کی تعداد اچھی خاصی ملتی ہے پہر ساتہہ ہی اسکے کہین ممانعت نہین پائی جاتی۔ آریون نے اُن سے اِس سوال کو لیکر چلا تو دیا ہے مگر وید سے کوئی منتر صریح اسکی ممانعت کا نہین دکہا سکے۔ لو تمہین بتلاؤ کہ کسی کی عورت کو آج اگر حمل ہو تو نو مہینے تک حمل کی وجہ سے اُسکے ساتہہ مجامعت اولاد کی خاطر بے سود ہے۔ اُس کے بعد کم از کم دو سال دودہ کے لئے چاہئین اُن دو سال مین عورت کا حاملہ ہونا موجودہ بچہ کے لئے سم قاتل ہے کیونکہ حمل سے دودہ بگڑ جاتا ہے بتلاؤ یہ تین سال تک ایک جوشیلا جوان اپنی طاقت کو بند رکہہ سکتا ہے۔ انصاف سے کہنا اور نیم دہرم سے کہنا۔

مجھے افسوس ہے کہ تم نے ایک معمولی بات کو بتنگڑ بنا کر ناحق اخبارون مین خصوصاً آریہ اخبارون مین اِن سوالات کو شایع کرایا بجائے اِسکے تم خود مجھسے ملتے یہ سوالات اور اِن کے سوا اور جو چاہتے پوچہتے تو سہل بات تہی۔ ہان یہ تمہارا کہنا کسی قدر سچ ہے کہ بعض مولویون سے بجز غصہ ہونے کے کوئی تشفی بخش جواب نہ ملا۔ مگر تمہین اتنی تمیز تو ہوگی کہ ؏

ہر کسے را بہر کارے ساختند

تمہین کیا ضرورت تہی کہ تم ایسے مولویون سے پوچہنے گئے جو اس کام کے اہل نہ تہے۔ ؏

بلائین زلفِ جانان کی اگر لیتے تو ہم لیتے

بلا یہ کون لیتا جان پر لیتے تو ہم لیتے

(نوٹ) ایک نقل اِس مضمون کی اخبار پرتکاری امرتسر کو بغرض اندراج بہیجی گئی ہے۔

آریہ سماج امرتسر

پچہلے ہفتہ جس بحث کا نتیجہ لکہنے کا ہم نے وعدہ کیا تہا۔ اُسکی ابتدا یون ہوئی کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے ہمراہیون کے ساتہہ سماج مندر مین جا بیٹہے۔ اہالی امرتسر ہندو مسلمان سکہو وغیرہ کو چونکہ مولوی صاحب موصوف کی تقریر سننے کا خاص شوق ہوتا ہے اسلئے مخلوق اسقدر آئی کہ سماج مندر مین سمانہ سکی باوجودیکہ ہجوم کا یہ حال تہا کہ بلا مبالغہ تل دہرنے کو جگہ نہ تہی تاہم تقریر سننے کے وقت ایک سناٹا ہوتا تہا۔ مولوی صاحب نے سوال اُٹہایا کہ نیوگ ویواہ کسکو کہتے ہین اور اُسکی اقسام کتنی ہین اور جائز ہے یا ناجائز ہے۔ مولوی صاحب کے مقابل ماسٹر آتما رام جی تہے۔ جو نگینہ کے مباحثہ مین بہی آپ کے مقابل تہے فرمانے لگے کہ پہلے آپ نیوگ ویواہ کے مقابلہ کا لفظ قرآن شریف سے بتلا دین۔ مولوی صاحب نے کہا جبتک کہ مین آپکی مراد خود نہ سمجہہ لون اُسکے مقابلہ کا لفظ کیونکر دکہلا سکتا ہون۔ خیر بعد مشکل قریب آدہ گہنٹہ ضایع کرکے ماسٹر جی نے اُس لفظ کے معنے کئے کہ ازدواج ثانی یا نکاح بیوگان۔ پہر مولوی صاحب نے فرمایا کہ اسی نیوگ ویواہ کی نسبت دیانند جی نے ستیارتہ صفحہ ۱۴۲ پر لکہا ہے کہ شریف قومون (برہمن۔ کہتری ویشیون) مین نکاح ثانی ہونا چاہئے۔ حالانکہ کل ہی آریہ سماج نے اشتہار دیا ہے کہ بال ودوا ویواہ (غیر مدخولہ لڑکی) کا نکاح ثانی ہونا چاہئے۔ اور سناتن دہرم ہندو پنڈتون کو چیلنج دیا ہے کہ ہم پانسو روپیہ انعام دینگے۔ اگر کوئی پنڈت ثابت کر دے کہ ایسی لڑکی کا نکاح ثانی نہ ہونا چاہئے بہلا جب ایسی لڑکی کے نکاح کی بابت آریہ سماج اتنا زور دے رہا ہے تو یہ تو بتلائے کہ ایک لڑکی کا سولہ سال کی عمر مین نکاح ہوا۔ چہ مہینے بعد اُسکا خاوند مر گیا تو ایسی عورت کا نکاح ثانی نکرانا کونسا انصاف ہے یہ بہی فرمایا کہ ہم بہت خوش ہین کہ آریہ سماج ملک کی اصلاح

ahmadimuslim.de

کو کھڑا ہوا ہے۔ اور نکاح ثانی کی کوشش پر کمربستہ ہے۔ مگر یہ تو وہی مثال ہوئی کہ آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ غیر مدخولہ لڑکی کے نکاح پر تو اتنا زور اور پانسو روپیہ انعام کا اشتہار مگر ساٹھے سولہ سال کی لڑکی کا ذرہ خیال نہ کیا جائے اور یہی کہا جائے کہ اگر کرنا چاہے تو نیوگ کرالے یہ کیا انصاف ہے کہ ایک جوان لڑکی جسکا عالم شباب دنیا ہنوز اعلام پیتے اسکو ایسی راحت سے جو خاوند سے عورت کو اور عورت سے خاوند کو حاصل ہوتی ہے محروم رکھا جائے اسکا جواب تو ماسٹر جی نے کچھ نہ دیا۔ دیتے بھی کیا جبکہ دیانند جی نے ستیارتھ مین صاف لکھا ہے کہ بیوگان مدخولہ کا نکاح ثانی نہونا چاہیئے۔ وہی گیت گاتے رہتے یا نوٹ تعدد ازدواج پر جا پہونچے جسکا جواب دینا گو حسب قاعدہ مناظرہ مولوی صاحب پر ضروری نہ تھا تاہم مولویصاحب نے مجملا جواب دیکر اصل سوال کے جواب کا مطالبہ کیا بلکہ یہ بھی کہا کہ آریہ سماج جیسی تعلیمیافتہ سوسائٹی پر ہم خوش ہیں کہ اسلام کا تتبع کرتی ہے مگر افسوس ہے کہ ایسے لکیر کے فقیر ہیں کہ جو کچھ انکا گرو لکھ گیا ہے بس اسی کو نوشتہ ازلی سمجھتے ہیں۔ ریفارمر ہی کا دعوے کرتے ہوئے بیوگان کے نکاح کو بند کرنا درحقیقت ریفارمر ہی کے دعوے کو غلط ثابت کرنا ہے ہرچند مولویصاحب نے جوان لڑکی کی قابل رحم حالت کا پورا نقشہ اتار کر بتلایا۔ مگر افسوس کہ آریہ سماج کو ذرہ بھی رحم نہ آیا۔ اور اسی ہٹ پر جمے رہے کہ نکاح ثانی نہوگا اگر اولاد چاہتی ہو تو نیوگ کرائے اتنے مین وقت دو گھنٹے پورا ہو گیا۔

(حکیم محمد الدین سکرٹری انجمن نصرت السنہ امرتسر)

اخبار شبھ چنتک امرتسر

اہل حدیث جیسے باستیاز اخبار پر جھوٹ کا الزام لگاتا ہے حالانکہ مثال ایک بھی نہین بتلاسکا آریہ کی سرگذشت اور درشنانند کے مسلمان ہونے کی خبر لکھنے سے بگڑا ہے۔ حالانکہ آریہ کی سرگذشت اڈیٹر کا مضمون نہیں۔ دفتر مین ملاحظہ ہوسکتا ہے کہ ابھی تک مراسلہ راقم کا جسپر چار زبانون مین دستخط ثبت ہین موجود ہے۔ درشنانند جی کے مسلمان ہونیکا مضمون اپنا مطلب خود ہی بتلا رہا ہے۔ پھر نہیں معلوم ہمین جھوٹ کیا ہے۔ ہان جھوٹ یہ ہے کہ ۱۶ اکتوبر کے مباحثہ مین ماسٹر آتمارام جی اڈیٹر شبھ چنتک ہی نے صاف کہا کہ جس لڑکے کا ۲۵ برس سے کم اور لڑکی کا ۱۶ سال سے کم عمر مین نکاح ہو وہ نکاح درست نہین۔ خدا کی شان جس رات کو یہ کہا تھا اسی دن صبح کے اخبار مورخہ ۷ اکتوبر کے صفحہ ۱۴ پر اشتہار درج کردیا کہ ایک دو ۲۲ سالہ ۱۴۔۱۵ سالہ لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ اور اسکو ضرورت کے عنوان سے لکھا ہے اب بتلایئے اگر ۱۶۔ اور ۲۵ سال سے کم عمر مین نکاح درست نہین تو یہ اشتہار ایک ناجائز کام کا آپنے کیون دیا۔ اور اگر یہ درست ہے تو مباحثہ مین کیون جھوٹ بولے۔ بہرحال آپ لینے اتنے کام سے کسی نہ کسی حیوانی جون کے قابل تو ضرور ہو گئے۔ دیکھا سچ ہے مین الزام انکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا۔

مرزا صاحب قادیانی

کا مقدمہ فیصل ہوگیا۔ خود حضرت پر تو مبلغ پانسو اور آپکے مہتمم مطبع پر مبلغ دو سو روپیہ جرمانہ ہوا۔

ہمین ان سات سو روپیہ کا تو افسوس نہین یہ تو گیا ہے مریدون کے سر سلامت ہین۔

چو احمق درجہان باشد کسے بے زر نماند

افسوس تو یہ ہے (گو یہ بھی کوئی نئی بات نہین) کہ حضرت کی پیشگوئی پر سخت زد پہونچی ہے جسکا مضمون تھا کہ مین اس مقدمہ سے صاف نکل جاؤنگا۔

(مفصل آئندہ)

آریہ سماج اور دھرم سبھا امرتسر

امرتسر کے آریہ سماج نے اشتہار دیا ہے کہ ہندو پنڈت بال بیواہ و دوشیزہ خود لڑکی کے نکاح ثانی پر ہم سے بحث کریں اگر ثابت کر دینگے کہ یہ ناجائز ہے تو ہم انکو مبلغ پانسو روپیہ انعام دینگے۔ ہم اس اشتہار سے بہت خوش ہیں کہ اس نازک مسئلہ کا تصفیہ ہو جائے۔ مگر سوال یہ ہے کہ روپیہ کون دیگا اور کسطرح دیگا یعنے اسکا تصفیہ کسطرح ہوگا کہ پنڈتوں نے اپنے دعوے کو ثابت کر دیا یہ تو ممکن نہیں کہ فریقین میں سے کوئی فریق دوسرے فریق کی بات اور دلیل کو خود ہی تسلیم کر لے۔ پھر آخر فیصلہ ہو تو کسطرح ہو ہمارے خیال میں اگر آریہ سماج اور دھرم سبھا منظور کریں تو اس مناظرہ کے لئے کوئی منصف مقرر کیا جائے۔

جیسا کہ پچھلے سال دسمبر کے اشتہارات میں یہ امر طے پا چکا ہے کہ منصف مقرر ہونا چاہئیے یہانتک کہ آریہ سماج نے بھی منصف کا تقرر منظور کر لیا تھا۔ پس اسی تحریر مسلمہ فریقین کو پھر زندہ کیا جاوے تو مناسب ہے۔ امید ہے کہ آریہ سماج ہماری اس تحریر سے بالکلیہ متفق ہوگا کیونکہ انکو اپنے دعوے اور دلائل پر بہت کچھ بھروسہ ہے پس اگر وہ دل سے فیصلہ چاہتا ہے تو منصف کے تقرر کا بھی اعلان کر دے۔

حفظ صحت

وقوع مرض طاعون کا جدید نہیں بلکہ بعثت نبوت کے پیشتر سے ہے چنانچہ وارد ہے کہ یہ ایک عذاب ہے کہ قوم بنی اسرائیل پر بھیجا گیا تھا۔ گو عہد نبوت میں نہیں واقع ہوا۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ المطعون شہید یعنے مرض طاعون سے مرنے والا شہید ہے۔ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اُمت مرحومہ میں یہ واقعہ ہونے والا ہے چنانچہ عہد خلیفہ ثانی میں واقعہ ہوا اور بہت سے صحابہ شہید الطاعون ہوئے جیسا کہ مسلم نے روایت کیا اور بعد اسکے عہد عبد الملک ابن مروان میں واقع ہوا۔ امیر عبد الملک خود طاعون میں شہید ہوا۔ اور بعد اسکے متعدد بار واقع ہوا جسکی شہادت کتب تاریخ اسلام میں اور قانون شیخ میں ذکر اسکا موجود ہے۔ پس ثابت ہوا کہ یہ مرض امراض جدیدہ حادثہ سے نہیں ہے ہاں علاج میں تنوع اور صورت مرض میں تفاوت پیدا ہو سکتا ہے۔

آجکل اس مرض کی صورت یہ ہے کہ کسی کو ابتداءً ایسا بخار کہ جسکا حملہ اعضائے رئیسہ کی جانب ہوتا ہے پھر اعضائے غددی میں بالخصوص اکثر مغابن پر گلٹی پیدا ہوتی ہے مثلاً کان کے نیچے یا بغل میں یا گلے کے اندر یا باہر یا خاص ثدیین میں یا اربیتین دماغیین یا اندرون رحم کے پیدا ہوتی ہے اور شدد ذو ندار کے ساتھ ان مواضع کے سوا بھی پیدا ہوتی ہے۔ رنگ اسکا سرخ سیاہ نیلگینی طاؤسی یعنے چمکدار یا مٹیالا رنگ۔ منجملہ کل رنگوں کے سرخ قابل العلاج و صحت پذیر ہی ہے کبھی یہ ورم پہلے پیدا ہوتا ہے اور بخار بعد کو آتا ہے اور کسی کو صرف بخار دبائی کی شکل پر بلا نمود ورم کسی غدہ کے لگنے کے منجر بہ ہلاک ہوتا ہے۔ سوزش اس گلٹی میں کسی کو کم کسی کو زیادہ ہوتی ہے عوارض ابتدائی سے قے بھی آتی ہے اور عوارض انتہائی میں سے بیہوشی یا بالکل درست بھی ہے۔ اور کسی کو عوارض سرسامی ہوتے ہیں ازقسم تپ مثل محرقہ مطبقہ۔ بسا اوقات بلغم مائل بسرخی کھانسی سے نکلتا ہے۔ باوجود کثرت پسینہ کے اندرونی بخار کم نہیں ہوتا اور گھبراہٹ وقتاً فوقتاً بڑھتی جاتی ہے۔ مقدار اس گلٹی کی ایک جنگلی بیر سے لیکر بمبئی کے آم کے برابر ہوتی ہے۔ کسی کی سرخی و درد تک پھیلتی رہتی ہے اور کسی کی حوالی گلٹی تک محسوس ہوتی ہے۔ کسی کی گلٹی ایک جگہ پیدا ہو کر بعد اسکے نیچے اترتی ہے گلٹی کا نیچے اترنا علامات محمودہ سے ہے۔ سرخ گلٹی کے سوا باقی دیگر رنگ قتال ہے۔ سرخ گلٹی کا علاج اگر ابتدا سے درست کیا جاتا ہے تو بفضلہ فی صدی پچاس میں کامیابی کی امید ہے ابتدا ہی سے

عطر و تیل
بفضل خدا جاری ...
کارخانہ ...

ahmadimuslim.de

علاوہ ادویہ مفرحہ وقابل کرم طاعون اوقت طلش عرق مصفی پیلاتے رہنا۔ اگر طبیعت قے کی طرف مائل ہو تو ہلکی سی قے کرا دینا ہلکی سی تلئین بھی دیدینا۔ سنگترہ دانہ انار بیر اپر کھلاتے رہنا۔ سہ سالی عوارض مین علاج اسکا معمولی بلا خوف کرتے رہنا۔ شب کو پاشویہ کرا کے منوم دوا دینا مفید تر ہے۔

بخیر خواہی عامہ ناس چند نسخے طاعون کے متعلق دوم مرض کہ آجکل شایع و ذایع ہے کہ میرے تجربہ مین آئے ہین درج کرتا ہون اسکے متعلق تو مین دس نسخے استعمال کرتا ہون جنہین سے پانچ نسخے مین آپکو لکھتا ہون۔ اور پانچ جنہین سے ایک کھانے کی گولی ہے اور دوسرا عرق ہے مین حسب خواہش شخص کے بیمان سے حاجت بہیج سکتا ہون اور قیمت مستطیع سے جو وہ بہیجدے اور غیر مستطیع سے صرف صرفہ ڈاک۔ اور ترکیب استعمال دوا کے ساتھ ہوگی جو آدہ آنہ کے ٹکٹ پارسل پر بہیجی جاویگی نسخہ ذیل مین بعض ہر وقت اپنے پاس رکہنے کی چیزین ہین۔ بعض مکانون مین گندہک کافور دہود ارکا برادہ۔ سفید صندل کا برادہ لوبان۔ مقل نیم سرو تیز پکاین کے خشک پتے باریک سفوف کرکے رکہہ لین اور اکثر مکانون مین اسکی دہونی دین اور مکانون کی دیوارون پر چونے کی کلی گندہک کافور۔ پارہ۔ تارپین کے تیل مین حل کرکے سبھون کو ملاکر دو سیر پانی مین گلالین اور اسکا پچارا پہیرین۔ ایک چہوٹی شیشی مین تہوڑا پارہ رکہہ کر کاک لگا کے اور ایک کافور کی ڈلی ہر وقت اپنے پاس جیب مین رکہین اور ہر جا بجا مکانون کے کنارے شیشون مین پارہ رکہکر مدفون کردین ان تدابیر سے اکثر مکانات وبائی ہوا سے ماموں و محفوظ رہے ہین۔ کم از کم اتنا تو ضرور ہوا ہے کہ اگر کسی کو طاعون ہوا بھی اُنہین سے تو کمزور اور غیر مہلک ہوا اور ایک شخص سے دوسرے پر تعدیہ نہ کیا۔ باقی ایک نسخہ مکانوں مین اور ہوا آنے کی جگہون مین دریچہ وغیرہ مین اپنے اپنے بدن پر چہڑکنے کے لئے جو سفوف ہے۔ آئندہ انکو بہیجینگے۔ والسلام۔

(حکیم عبد الرزاق عفی عنہ اورنگ آباد دکن شفاخانہ یونانی)

تبدیل نام

کی بابت خطوط کثرت سے آرہے ہین۔ کثرت تو اسی جانب ہے کہ تبدیل نامناسب ہے۔ بعض کی رائے تبدیل کی جانب بھی ہے۔ ابھی تک کوئی فیصلہ نہین ہوا۔ وجہ تبدیل پہلے نمبر مین بیان ہو چکی ہے۔ سو اگر احباب اہل حدیث اس نکو ہی نام ہی کو پسند کرتے ہین تو توجہ کرکے اُس کمی کو پورا کرین جس سے اس سال مین نقصان ہوا ہے۔ اور آیندہ تخفیف قیمت کا خیال دل مین نہ آنے دین نہ خود نہ کسی نئے خریدار کے لئے تخفیف کی سفارش کرین۔ ہان جنکی سفارش منظور ہو یا از خود امداد کردین تو مبارک۔ مفصل مع فیصلہ آیندہ

مدرسۃ العلوم سیالکوٹ

ناصرین ملت حنفیہ و شائقین علوم دینیہ پر واضح ہو کہ شہر سیالکوٹ کسی زمانہ مین از روئے علم "دار العلوم" رہ چکا ہے اور اسکی شہرت کا آوازہ دنیا کے ہر حصہ مین یہانتک پہنچ چکا ہے کہ علوم خاصہ مثل صرف و نحو معانی و بیان۔ ادب و منطق۔ علم کلام مین مہارت رکہنے والا کوئی بھی عالم اُس سے نا آشنا نہین ہے کیونکہ وہی مشہور اور پرانا شہر ہے جہان مولانا عبد الحکیم صاحب تعالیٰ مرحوم ہو گذرے ہین۔ جنہون نے علوم مذکورہ کی متعدد کتابون پر حواشی لکہے۔ جنکے کمالات علمیہ کا سارا جہان معترف ہے لہذا بعض مخلصین نے اس شہر مین رونق علمی کو پھر جلا دینے کے لئے مدرسۃ العلوم جسمین بفضلہ تعالیٰ علوم عربیہ دینیہ مثل قرآن مجید تفسیر و حدیث فقہ و اصول صرف و نحو معانی و بیان وغیرہ وغیرہ پڑہائے جاوینگے۔ باہمت احباب نے اس مدرسہ مین نادار طلباء کے لئے خوراک اور کتب ضروریہ کا بھی انتظام کیا ہے

تقابل ثلاثہ
توریت انجیل اور قرآن کا مقابلہ اور قرآن کی فضیلت کا ثبوت
قیمت ۴؎
آیات متشابہات
اصول تفسیر آیات
اور آیات متشابہات
قیمت ۳؎
منیجر اہلحدیث

پس طالبان علم و ناصران ملت کو مژدہ ہو کہ جلد اس کار خیر مین شریک ہون طلبا تو اپنا شوق حصول علم دکھائین اور باہمت اصحاب ایسے طلبا کی کفالت کا بار اپنے سر پر اٹھا کر فوز و فلاح دارین حاصل کرین۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ۔

الشتہر حکیم خدا بخش مہتمم مدرسۃ العلوم شہر سیالکوٹ محلہ میانہ پورہ

فتوی

سوال (۱) نماز فرض چار رکعات بوقت ظہر پہلی دو رکعتون مین الحمد کے ساتھہ سورت کیون نہین پڑھی جاتی ہے اور پہر دو مذکورہ رکعات خفیہ کیون پڑھی جاتی ہین۔

(۲) قرآن مجید مین تعداد رکعات کا ذکر نہین ہے یہ تعداد رکعات کس طرح مقرر ہوئی۔

(۳) جب دو سے زاید رکعتین فرض نفلون کا حکم رکھتی ہین تو کیون نہ تیسری رکعت کے ابتدا مین سبحانک اللھم اور التحیات اور الیہا اور درود کیون نہ پڑھا جائے۔

(۴) نماز صبح جماعت ہوتے وقت مقتدی شامل جماعت ہووے یا کہ سنت پہلے ادا کرے۔ اگر شمولیت جماعت کے بعد سنت پڑھے تو نقص کیا ہے مسجد مین علیحدہ ادائگی سنت کے واسطے کوئی جگہ نہین ہے۔

(۵) ایجاب و قبول ایک لڑکی سے ہے بغیر تردید ایجاب و قبول اسکی دوسری ہمشیرہ سے نکاح ہوسکتا ہے۔

(۶) جب امام الحمد شریف پڑہتا ہے۔ تو مقتدی آمین پڑہتے ہین کیا ضرورت ہے مقتدی کل الحمد پڑہے۔ جبکہ آمین کے معنے ہین اے اللہ قبول کر۔

(۷) ولیون اور شہیدون کی روحون سے کیون نہ اس طرح سے امداد لی جاوے کہ اے بزرگ میرے پر مشکل ہے تو ہی میرے واسطے خدا وند کریم کی درگاہ مین دعا کرا اور مین بہی کرتا ہون۔ جسحالت مین اللہ صاحب فرماتا ہے کہ کل شی فنا ہے اَلْمُرْتَبِيْ ہوا اور امر الہی تو فانی نہین۔ ہر ایک سوال کا علحدگی سے جواب بہ ثبوت قرآن و حدیث ہو۔ (بابو شرف الدین یار ڈو فورمین انڈر راولپنڈی)

جواب (۱) پہلی دو رکعتون مین بغرض تخفیف صرف فاتحہ پر اکتفا ہے خفیہ پڑہنے کی وجہ نقلی طور پر تو کوئی نہین آئی صرف اتباع سنت ہے ممکن ہے کوئی صاحب عقلی وجہ بہی بتلا دین۔

(۲) قرآن مجید مین نماز کا مجمل ذکر ہے اور تفصیل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کی طرف سپرد ہے۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ یعنے اللہ کا رسول ایماندارون کے لئے ایک نیک نمونہ ہے جو لوگ حدیث سے منکر ہو کر اس کوشش مین ہین کہ قرآن شریف سے تعداد رکعات بتلا دین وہ کبہی کامیاب نہین ہونگے۔

(۳) کس نے کہا کہ دو سے زاید رکعتین نفل ہین حدیث شریف مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ پہلے نماز دو دو رکعتیں تہی پہر حضر کی بڑہائی گئی اور سفر کی وہی رہی۔

(۴) جماعت سے ملنا چاہئے حدیث شریف مین ہے اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ یعنے جب اقامت تکبیر کہی جاوے تو سوا فرضون کے کوئی نماز جایز نہین۔ سنتین بعد جماعت پڑہ سکتا ہے حدیث ترمذی مین ہے کہ ایک شخص کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکہا کہ بعد جماعت صبح کے نماز پڑہتا ہے۔ فرمایا تو دو نمازین پڑہا کرتا ہے؟ اسنے عرض کیا میری سنتین رہ گئی تہین فرمایا فلا اذاً یعنے پہر کوئی خوف نہین۔ تعجب تو یہ ہے کہ بعض لوگ جو امام کے پیچھے فاتحہ پڑہنے سے اس بنا پر روکتے ہین کہ قرآن کے سننے مین خلل آتا ہے۔ صبح کی سنتون کے پڑہنے سے نہین روکتے حالانکہ امام کی قرأت برابر سننے مین آتی ہے اسلئے صاحب ہدایہ نے لکہا ہے کہ مسجد کے دروازہ پر پڑھ لے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ استماع قرآن مین خلل آنیکا خوف صاحب ہدایہ کو بہی ہے مگر تمام مسجدین دہلی کی جامع مسجد یا لاہور کی وزیر خان کی مسجد جیسی تو وسیع نہین ہین کہ دروازہ

ahmadimuslim.de

تک امام کی آواز نہ پہنچے اسلئے اس تکلف سے بہتر ہے کہ جماعت مین شریک ہو کر بعد جماعت قضا کر لے وَالتفصیل بمقام الخ۔

(۵) بغیر طلاق دینے پہلے کے درست نہین۔

(۶) آمین کے معنے ہین جو دعا ہم سب نے کی ہے وہ قبول کر اس سے تو الحمد کا پڑہنا ثابت ہوتا ہے علاوہ اسکے یہ بعض قیاسات ہین جو بمقابلہ نصوص قطعیہ کے بجوے نیر زد۔

(۷) کل روح امر ربی۔ کوئی آیت نہین بلکہ یون ہے۔ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي یعنے روح خدا کے حکم سے پیدا ہے نہ کہ خود خدا ہے۔ مردگان کی بابت خدا فرماتا ہے۔ اِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ یعنے اگر تم بلاؤ تو وہ تمہاری سنتے نہین . . . .

اور اگر فرضاً سُن لین تو قبول نہین کر سکتے یعنے کوئی کام نہین بنا سکتے بلکہ فرمایا لَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ انکو تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے پر بھی قدرت نہین اسلئے اگر دعا کی حاجت ہو تو کسی زندہ نیک بخت سے کرائین کون منع کرتا ہے۔

سوال (۸) ایک شخص نابینا ہے اور اُسکے پاس خیرات کو مال سے مبلغ جمع ہو گیا اُسنے اُن روپیون کی زمین سفید خرید کر لی ہے اب اُسپر زکوۃ واجب ہے یا نہین۔

(۹) ایک نابینا کے پاس بذریعہ گداگری مبلغ [illegible] روپیہ جمع ہو گیا ہے اور بجز گداگری اور کوئی ذریعہ معاش نہین رکھتا ایسے شخص پر بھی زکوۃ دینا واجب ہے یا نہین۔

(۱۰) ایک شخص نے ایک عورت سے خفیہ نکاح یعنے بغیر گواہون کے کر لیا ہو جسکو پنجاب مین تن بخشی کہتے ہین ایسا نکاح شرعاً درست ہے یا نہین۔

(۱۱) ایک شخص کی عورت نماز نہین پڑہتی چند دفعہ اُسنے عورت کو تاکید اکہا ہے کہ اگر تو نماز نہ پڑہیگی مین تجھکو طلاق دیدونگا۔ عورت نے کہا تیری مرضی مجھسے نماز ہرگز نہین پڑہی جاتی چونکہ وہ عورت خوبصورت ہے اور باقی افعال مین بھی نیک ہے اس واسطے مرد کا دل طلاق دینے کو بھی نہین چاہتا۔ ایسی عورت کے حق مین مرد کیا کرے شرعاً کیا حکم ہے۔

(۱۲) ایک شخص کے دو بیٹے ہین ایک فرمانبردار اور دوسرا نافرمان یعنے ایسا نافرمان ہے کہ اُسنے چند دفعہ اپنے والد کو مارا چنانچہ باپ نے سخت ناراض ہو کر اپنی زندگی مین اپنی کل جایداد اپنے فرمانبردار لڑکے کو دیدی ہے بعد وفات والد کے نافرمان لڑکا بھائی سے حصہ لے سکتا ہے یا نہین۔

(۱۳) ایک بالغ لڑکی نے اپنے والدین کی مرضی کے خلاف کسی شخص سے نکاح کر لیا جس سے والدین کو ایسا رنج ہوا کہ باقیماندہ زندگی مین اُس سے ہمکلام نہو بعد وفات والدین یہ عورت اپنے بھائی سے اپنے والدین کی جایداد کا حصہ لے سکتی ہے۔ یا نہین۔

(۱۴) حنفی مذہب کے اکثر امام نماز مین الحمد پڑہنے سے پہلے خفیہ بسم اللہ بھی نہین پڑہتے کتب احادیث اور فقہ مین کیا حکم ہے۔ (راقم عبد اللہ تائب از یتیم خانہ بہاولپور)۔

جواب۔ (۸ و ۹) زکوۃ واجب ہے کیونکہ مبلغات اُسکی ملک ہین۔

(۱۰) نکاح مذکور ناجائز ہے کیونکہ گواہون کا ہونا ضروری ہے۔

(۱۱) وہی کرے جو قرآن مجید مین حکم ہے۔ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا۔ یعنے جن عورتون سے شرارت اور بے فرمانی معلوم کرو تم انکو سمجہاؤ (اگر نہ مانین تو) بستروں سے الگ کر دو اور اگر اتنے سے بھی عبرت نہو تو معمولی سا بید لیکر انکو مارا کرو۔ پھر اگر اتنے ہی پر فرمانبردار ہو جائین تو انکو کچھ نہ کہو۔

(۱۲) نافرمان بیٹا سخت مجرم ہے مگر وراثت سے اُسکو محروم کرنے کی کوئی دلیل نہین۔

(۱۳) لے سکتی ہے۔

(۱۴) بسم اللہ الحمد کی تابع ہے جب وہ الحمد نہین پڑہتے تو بسم اللہ کیسے پڑہین۔ اور پڑہین تو فایدہ کیا۔

ضرورت [illegible]

تفسیر بکلام [illegible] تمام قرآن کی تفسیر [illegible] قیمت [illegible] الجلد [illegible] مجلد [illegible]

انتخاب اخبار

۱۶ر اکتوبر کو قصبہ مجیٹھہ ضلع امرتسر مین آریہ سماج اور مسلمانون مین بڑے دھوم دھام کا مباحثہ ہوگا مسلمانون کی طرف سے مولوی ثناء اللہ صاحب اور آریون کی طرف سے سادہو یوگندر پال ہونگے۔

۳۔ ۴۔ ۵۔ نومبر کو ہردوئی مین جلسہ اسلامیہ بڑی دھوم دھام سے ہوگا جسمین بڑے بڑے واعظ و لیکچرار تشریف لاوینگے۔

۲ر اکتوبر کو ہردوئی چوک مین پنڈت سنت لعل جی آریہ کے لیکچر کی تیاریان بڑی دھوم دھام سے ہو رہی تھین۔ منبر کرسی وغیرہ سب بچھائے گئے تھے مگر کسی ناگہانی اندرونی روک سے رک گیا۔ شاید قرآنی پیشگوئی کا ظہور ہے سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ۔

مدینہ منورہ کو جو ریل نکالی گئی ہے اُسکی تیاری مین ابھی ۲۰۰ کیلو میٹر باقی ہین کام بڑی سرگرمی سے جاری ہے اُمید ہے کہ دو سال سے پہلے پہلے کام ختم ہو جائیگا۔

باب العالی اور روس مین عرصہ سے مراسلات جاری ہین کہ دردانیال سے روسی جہازون کو گذرنے دین اب وزیر خارجیہ باب عالی نے چند شرائط کے ساتھ معاملہ طے کر دیا ہے۔ روس کے سفیر نے وعدہ کیا ہے کہ شرائط مذکور اپنی گورنمنٹ سے منظور کرا دیگا۔ شرائط یہ ہین کہ:۔ (۱) گذرنے والے جہاز پر کوئی توپ یا آلات حرب نہ ہونگے۔ اُسپر تجارتی جھنڈا نصب ہوگا۔ اکٹھے جہاز نہ گذرینگے بلکہ ایک دوسرے کے کم سے کم ۴۸ گھنٹے بعد۔ یہ شرط قلمبند ہو کر روسی سفارت کے دفتر مین بھیجدی گئی ہے جہان سے باقاعدہ سینٹ پیٹرزبرگ سے استصواب کیا جائیگا۔

لیاؤ ینگ کی لڑائی کے بعد کہ جسکو ۵ ہفتے گذر چکے ابھی تک روسیون اور جاپانیون مین کوئی بڑا معرکہ نہین ہوا۔ آجکل جاپانی صرف اوٹ پوسٹون کی لڑائی پر اپنے حملون کو منحصر رکھتے ہین

جاپانی فوج شمال منچوریا کیطرف بڑھے جا رہی ہے اور موکڈن کو روسیون سے لے لینے کی سخت فکر مین ہے۔ اس سے توقع ہوتی ہے کہ موکڈن پر بھی مثل لیاؤ ینگ کے نہایت خونریز و خونخوار جنگ ہو کے رہیگی۔

روسیون اور جاپانیون کی طویل خاموشی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جنگ کرنے کے لیئے نئی نئی تدبیرین سوچ رہے ہین کہ جن سے جہانتک ہو سکے اپنے دشمن کو سخت سے سخت نقصان پہنچایا جاوے۔

نابیناؤن کی امداد۔ امریکہ کے شہر نیویارک کی میونسپلٹی نے قدیم دستور اور رواج کے موافق ہر ایک غریب اندھے کو ۹ پونڈ۔ اسٹلنگ عطا کیئے اندھون کی کل تعداد ۱۱ سو تھی۔

طاعون گذشتہ ہفتہ کل ہندوستان مین طاعون سے ۱۳۶۳۳ موتین ہوئین اس سے پہلے ہفتہ مین ۱۱۸۶۶ موتین ہوئی تھین منجملہ ۱۳۶۳۳ موتون کے اضلاع بمبئی مین ۸۱۷۷ سنٹرل انڈیا مین ۱۱۳۸ ریاست میسور مین ۷۹۸۔ ممالک متحدہ آگرہ و اودہ مین ۷۵۱ ممالک متوسط مین ۶۷۷۔ اضلاع مدراس مین ۵۹۷۔ کورگ مین ۱۔ ریاست حیدر آباد مین ۴۸۰۔ سینٹرل انڈیا مین ۱۱۳۸۔ راجپوتانہ مین ۴۱۱۔ کشمیر مین ۹۔ پنجاب مین ۲۷ موتین ہوئین مرزا صاحب کہان ہین(!)

روس مین ہیضہ۔ ماسکو مین ایشیائی ہیضہ کی وبا کے پھیل جانے کا بہت خوف لگا ہوا ہے۔ دریا والگا کے اضلاع مین یہ بیماری ہو رہی ہے۔ شہر سارا ٹوف مین ہیضہ کے ۱۳ وقوعے اور ۵ موتین ہوئین۔ ماسکو مین اس بیماری کے خوف سے لوگون کی بے چینی بڑھتی جاتی ہے۔ (دبلا پر بلا)

جاپانی میدانی توپخانہ کی باڑھون نے پورٹ آرتھر مین ایک روسی جنگی جہاز بالکل برباد کر دیا اور ۳ اور جنگی جہازون کو سخت نقصان پہنچایا جہازون کے نام ابھی تک معلوم نہین ہوئے۔

جاپانی بیشمار سامان جنگ اور کمکی فوج جنرل اوکو کے لشکر مین بھیج رہے ہین۔

ahmadimuslim.de

جنان السیر فی احوال سید البشر

دو جلد کامل

وہ کون آنکھ ہے جو اپنے نبی کریم کی سیر و شمائل دیکھنے کی مشتاق نہو اور وہ کونسا دل ہے جو تعلم کی با خوبہار مین تر وتازگی نہ پائے یہ بیمثل کتاب سیر کا ایک باغ ہے جسکا ہر ایک چمن تر ہے - ہر چمن روحانی لذت دیتے ہین گلزار بہشت کا نمونہ ہے کہانی نہین ناول نہین قصہ نہین بلکہ اپنے نبی کریم کی سوانحعمری اور مقدس احوال ہے آنحضرت مرحومہ کے پاس بجز ان معلومات کے مایہ سعادت اور کونسی چیز ہے عربی اور فارسی شناس لوگ ان زبانون کی تصنیفون سے بہرہ مند ہوتے ہین - مگر اپنے ملک کی بولی مین ایسی دلکش نظم سیر مین نہ دیکھی نہ سنی - دیکھنے مین صرف دو جلدین ہین مگر دو سو کتابون کا خلاصہ جناب مولینا الحاج شاہ عبد الحی واعظ نور اللہ مرقدہ نے اپنے عشق و محبت کی داد دی اور دریا کو کوزہ مین بند کر دیا جسکی مختصر فہرست مضامین کتاب کا آئینہ ہے چمن اول - انوار نبوت اسمین ابتدائے خلقت نور محمدی سے قصہ اصحاب فیل تک بالتفصیل احوال مرقوم ہے چمن دوم گلزار نبوت اسمین ولادت با سعادت نبوت کے گیارہوین سال تک کل احوال ہے چمن سوم بہار نبوت اسمین معراج شریف و ساتون آسمان و کرسی و جنت و دوزخ کا احوال ہے چمن چہارم اخبار نبوت اسمین ہجرت سے وفات شریف تک کا احوال ہے **ایضاً جلد دوئم** - بشارات محمدی - شمائل محمدی - عبادات محمدی معجزات محمدی جس وضاحت اور خوبی سے یہ احوال اس کتاب مندرج ہین دیکھنے پر موقوف ہین لفظ بلفظ اسکا جو مقناطیسی اثر رکھتا ہے پڑھنے والون کے دل سے پوچھنا چاہئے کوئی شہر کوئی قریہ بستی ایسی نہو گی جسمین یہ کتاب جہہ کر عشاق نبوی کے سینہ روشن نہ کئے ہون چند سال سے یہ کتاب عنقا صفت نایاب ہو گئی تھی اور بوجوہ چند اسکا طبع ہونا بھی دشوار تھا ایکدفعہ مالک کتاب کے ورثہ سے بمشقت اجازت پائی تو خوشی خوشی چھپوائی بلحاظ فائدہ رسانی قیمت مجلد صرف عہ اور بلاجلد ۳ روپیہ رکھدی گئی ہفتہ سے نسخے فروخت ہوئے اور چند ہی باقی رکھتے ہین شائقین جلدی کرین ورنہ پھر کتاب کا ملنا جیسا کہ دشوار ہو جائیگا بخصول ڈاک -

(بقیہ) **لشکر بنگلور تاجر کتب شیخ محی الدین صاحب**

مجرب انجو دوا

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ اعضائے رئیسہ و شریفہ حرارت غریزی و قوت ہاضمہ اس سے قوی تر ہو جاتے ہین - بڑہاپے کی ضعف جسم کی کمزوری - تقویت حواس خمسہ ظاہری و باطنی - تفریح دل ضعف باہ - تحسین رنگ اور ہضم غذا کے واسطے نہایت فائدہ کرتا ہے مقوی اعصاب بھی ہے شیشی کے اعلی درجہ کا ثابت ہو چکا ہے - ایسے اجزا سے مرتب کیا گیا ہے جس سے ہر ایک پیر و جوان بچہ و زنان بیخطر فائدہ حاصل کر سکتا ہے قیمت نصف بوتل عہ پوری بوتل عہ علاوہ محصولڈاک

تقویت النساء حیض اور رحم کی ساری بیماریان - خفقان اور تبخوابی - اسہال چشپس اختناق الرحم - کثرت یا قلت حیض وغیرہ جنکے باعث علاوہ گوناگون تکالیف برداشت کرنے کے بہت سی عورتین اولاد سے مایوس ہو جاتی ہین - ہماری اس تیر بہدف دوا کے استعمال سے بفضلہ تعالی جملہ عوارض دور ہو کر صحیح اور تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے - چند آزمایش کرنیوالے اصحاب نے اسکو مفید ثابت کر کے اپنے تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی عنایت فرمائے قیمت ایک شیشی ۲ اونس ہے ۱/۰ ہم اونس عہ

طلاء جو لوگ جوانی کی غلط کاریون اور بے اعتدالیون کے سبب شادی کرنیکو موت کا سامنا خیال کرتے تھے اس بے ضرر طلاء کے استعمال سے بالکل صحیح ہو گئے ہین اسکے ہمراہ ہماری لائف پلز (حبوب حیات) کے استعمال سے اندرونی اعصاب کا نقص بالکل دور ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۳ (تین روپیہ)

دافع لو اسیر خونی ہو یا بادی بفضل خدا ایک ہی دفعہ کے استعمال سے بالکل رفع ہو جاتا ہے اکثر اشخاص کو دوسری دفعہ بھی اور دوائی کے کہانے کی حاجت نہین ہوتی تہوڑے عرصہ کی ہو تو صرف ۴ پڑیہ - ورنہ دو یا تین پڑیان کہانی چاہئین قیمت فی پڑیہ ... تین پڑیہ ...

بالون مین لگانیکا خوشبودار تیل بجائے چنبیلی یا دیگر خوشبودار روغنون کے اسکو ...

المشتہر حکیم محمد ابراہیم چشتی منتظم کارخانہ ادویات انگریزی و یونانی چوک سنت سنگہ امرتسر

مصب اشاعت مولینا ابو الوفا مولوی ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث امرتسر مین چھپا +

ahmadimuslim.de